السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس اتنا مال ہے کہ جوزکوۃ کے نصاب کو بھی پہنچتا ہے اوراس پرایک سال بھی گزرچکا ہے لیکن کسی سبب کی وجہ سے وہ زکوۃ کی ادائیگی سے لیٹ ہوگیا اوربروقت اس کا مال ختم ہوچکا ہے۔ مثلاًاپنے والد کے قرض کی ادائیگی کی وجہ سے توکیا اس پرزکوۃ نکالنا واجب ہے؟ (فتاوی الامارات: 81)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں اس پرزکوۃ واجب ہے بلکہ قرض کی مانند ہے۔ زندگی کی آخری رمق تک اس سے ساقط نہیں ہوسکتی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

زکوۃ کا بیان صفحہ:213

محدث فتویٰ